

Page 1 LESSON 185 SURA AL-FURQAN CHAPTER 19.

آیت 60: کفار اور مشرکین کے بارے میں کیا جا رہا ہے جو اپنے شرک کے ساتھ الرحمن کے نام سے جرتے تھے اور اسی وجہ سے لیا جاتا ہے؟

جواب: انہوں نے اپنے باپ دادا کو صرف اللہ کی پیروی کرتے ہی دیکھا تھا اور انہیں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی تھی کہ اللہ کی ذات کے دو نام ایسے ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انکو اس پٹ دھری کی وجہ سے حق سے اور دور کر دیا۔ اور اگلی آیت میں اپنی خودت کی نشانیوں کا ذکر کر دیا کہ بندہ پھر سوچ لے کہ وہ کس ذات کا انکار کر رہا ہے!

آیت 61-62 - ان آیات میں کونسی نشانیوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: 12 بڑے ستاروں کی طرف اشارہ ہے۔ اور یہ ستارے مندر لیں ہیں اور اسی آسمان پر سورج اور چاند بنائے روشن۔ رات اور دن یہ محور کرنے کی بات ہے کسی طرح رات جاتی ہے اور دن لگتا ہے دو دن ایسے ہی جج نہیں ہوتے۔

آیت 63 - 74 یہاں ان آیات میں الرحمن کے پسندیدہ بندوں کی صفات بیان کی جا رہی ہیں اور ان پر اللہ کی خاص رحمانیت ہوتی ہے۔ ہم ایک ایک صفات کو آیت سے لیتے ہیں!

آیت 63: (۱) وہ سے پہلے انکی چال کا ذکر ہے۔ کیوں؟ کیونکہ ایک انسان کی چال سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ ایک مہذب اور باوقار آدمی ہے۔ اسی چال میں نرمی ہوتی ہے تلک ٹھمنڈ نہیں ہوتا۔ (۲) اور وہ بے فائدہ سختی میں نہیں الجھتے سلام متعارفہ کر کے الگ ہو جاتے ہیں۔

آیت 64: راقوں کو اپنے اب کی یاد میں گزارتے ہیں۔ سجدے اور قیام میں۔

آیت 65: اللہ کی عبادت اور اطاعت کے باوجود اسکے عذاب کے خوف سے دعا میں جرتے ہیں۔

آیت 66: نہ وفضول فرجی کرتے ہیں اور نہ انجمل کرتے ہیں۔

یہاں یسیر فو = اسراف سے کیا مراد ہے؟ اور یقزوا = غیب سے لے کرے ہیں؟

جواب: وہ مال جو اللہ کی اطاعت کے بغیر خرچ لیا جائے وہ اسراف ہے۔ اور اپنے مال کو اسکی اطاعت میں خرچ کرنے سے رک جانا انجمل ہے۔